

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لے ساتھ وابستگی پر مجبور کرتا ہے اور جب میں روزہ رکھوں یا نماز پڑھوں تو وہ ناراض ہوتا ہے اور مجھ سے کہتا ہے کہ ہمارے سیدے ہمارے لئے سب کچھ معاف کر دیا ہے اس نے ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا لیا ہے یعنی ہم یقینی طور پر جہنمی ہیں لیکن میں جانتا ہوں کہ اس کی یہ بات یقینی غلط ہے کیونکہ وہ ہمارے جیسا انسان ہی ہے لہذا میری رہنمائی فرمائیے کہ میں کیا کروں؟ میں جانتا ہوں کہ اللہ میرا رب ہے۔ حضرت محمد ﷺ اللہ کے نبی اور رسول ہیں اور اسلام میرا دین ہے میں اسلام کے ارکان خمسہ کی بھی پابندی کرتا ہوں لیکن اگر میں اپنے باپ کی اطاعت کروں تو اپنے رب کے احکام کا مخالفت؟

فلا تقل تمناؤن ولا تهنوا قل انما قولہ کرنا ۲۲... سورۃ الاسراء

نہیں کہنا اور نہ انہیں جھوٹا

میری حالت یہ ہے کہ میں اپنے لئے کچھ نہیں سکتا میری والدہ کے سوا خاندان میں کوئی نہیں اور کوئی میری مدد بھی نہیں کر سکتا لہذا براہ کرم میری رہنمائی فرمائیں کہ میں اپنے رب کو کس طرح راضی کروں اور اپنے باپ کی ناراضی سے کس طرح بچوں نماز روزے یا صحیح الفاظ کے مطابق دین اسلام ہی کا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

تر:

ع:

یونکہ خالق کی نافرمانی میں مفلوک کی اطاعت نہیں ہے بلکہ کے حکم کی اطاعت کیجیے اور اس کی نافرمانی سے اجتناب کیجیے اور حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ پر عمل کے مطابق دنیا کے کاموں میں ان کے ساتھ شریک

ہے

سورۃ لقمان ۱۵... سورۃ لقمان

را اپنے ماں باپ بچا بچا (کہ تم کو) میری جی طرف اوت کر آتا ہے اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا نتیجہ کچھ بچی علم نہیں تو کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے رسول اللہ ﷺ نے جن کی وضاحت فرمائی ہے کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ پر عمل کیجیے اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جو تکلیف آئے اسے برداشت کیجیے اللہ کی طرف رجوع کرنے والوں کے راستہ پر چلنے کی یہی راستہ بہتر اور انجام کے اعتبار سے بھی بہت اچھا ہے فرقہ شاذیہ کے لوگوں کو بھڑکیے کیونکہ کہہ رہے ہیں کہ یہ لوگ آپ کو گمراہ کر دیں گے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے لئے روزی کمانے کا کوئی ذریعہ پیدا فرمادے گا جس سے آپ زندگی بسر کر سکیں۔

بلا عذرہ واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ